FREE IQBAL BEGUM!

PUBLIC MEETING

SATURDAY 3rd NOVEMBER 1984

3.00p.m.
at Naseby Centre, Naseby Street, Alum Rock

Speakers include:
Kashmiri Defence Campaign
Southall Black Sisters

Iqbal Begum is a Kashmiri woman, who because of a gross miscarriage of justice, is serving a life sentence at Styal Prison for defending herself against the violence of her husband three years ago.

Iqbal had suffered constant violence at the hands of her husband for at least six months before his death and he assaulted her and one of the children on the day he died.

The duty solicitor assigned to her was Mr.P.Barnet who immediately decided that she was guilty of first degree murder. At her trial at Birmingham Crown Court a plea of guilty was entered on her behalf. No substantial attempt was made to communicate with her, the history of domestic violence was not mentioned in the twenty minute trial. At the trial a suitable interpretor was not provided.

She suffered at the hands of a white male-dominated legal system because she was a woman and black.

Gradually we are gaining support for the campaign but many people in our own communities even, are still hostile.Iqbal has been prevented from seeing her children for sixteen months.

Iqbal's appeal will be coming up in two to three weeks time and support will be urgently needed for the picket at the appeal hearing.

self defence is no offence!

free her now!

اقبال بیگم کو ابھی رہا کرو!

جلسۂ عام

۳ نومبر ۸۴ء بروز ہفتہ ۳ بجے بعد دوپہر۔ نیسبی سنٹر۔ نیسبی روڈ۔ آلم راک برمنگھم ۸۔
مقررین میں کشمیریز ڈیفنس کمپین اور ساؤتھ ہال بلیک سسٹرز کے نمائندے بھی خطاب کریں گے۔

شاید آپ جانتے ہوں گے کہ اقبال بیگم ایک کشمیری خاتون ہے جو کہ ایک بے انصاف فیصلے کے نتیجے میں سٹیال جیل میں عمر قید کاٹ رہی ہے۔ یہ ظلم اس پر اس لئے ہو رہا ہے کہ اس نے تین سال پہلے اپنے خاوند کے تشدد کے خلاف اپنا تحفظ کیا تھا۔ اس سے پہلے وہ کم از کم چھ ماہ سے اپنے خاوند کا تشدد سہتی رہی تھی۔ اس کی موت کے دن بھی اس نے اس پر اور اس کے ایک بچے پر حملہ کیا۔

اقبال بیگم کو ڈیوٹی سالسٹر پی۔ بارنٹ دیا گیا جس نے فوراً ہی فیصلہ کر لیا کہ اقبال بیگم نے پہلی ڈگری کا قتل کیا ہے۔ برمنگھم کراؤن کورٹ میں اس سالسٹر نے اس کی طرف سے پہلی ڈگری کے قتل کا جرم قبول کر لیا۔ اس طرح یہ مقدمہ صرف بیس منٹ کے اندر ختم کر دیا گیا۔ اس دوران جب کہ اقبال بیگم کی عمر قید کا فیصلہ کیا جا رہا تھا اسے کسی بات کو سمجھانے کی بھی کوشش نہ کی گئی۔ اسے کوئی موزوں مترجم نہ مہیا کیا گیا۔ اس کے گھریلو تشدد کے واقعات کا کوئی ذکر نہ کیا گیا۔

اقبال بیگم کے ساتھ ایک بہت بڑا ظلم اور ناانصافی ہوئی اور اسے عمر بھر کے لئے قید بند کر دیا گیا۔ وہ یہاں کے گورے مردوں کے بنائے ہوئے قانونی سسٹم کا شکار بن گئی۔ یہ ظلم اس کے ساتھ اس لئے ہوا کہ وہ ایک عورت اور پھر کالی عورت ہے۔

اقبال بیگم کی رہائی کی کمپین کی حمایت بڑھ رہی ہے۔ پھر بھی اپنی ہی کمیونٹی سے بہت سے لوگ اس کی مخالفت کر رہے ہیں۔ پچھلے سولہ مہینوں سے اقبال بیگم اپنے بچوں کو دیکھنے کے لئے ترس رہی ہے۔ اسے بچوں کو دیکھنے کی بھی اجازت نہیں دی جا رہی۔

دو تین ہفتوں کے اندر اقبال بیگم کی اپیل کی تاریخ آ رہی ہے۔ اسے ہم سب کی مدد کی ضرورت ہے عدالت کے باہر پکٹ میں شامل ہو کر اس ناانصافی کے خلاف مظاہرہ میں حصہ لیجئے۔

اپنا تحفظ کرنا جرم نہیں ہے!   اقبال بیگم کو ابھی رہا کرو!